Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم پیر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۳ صفر ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۳ صلح ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۳ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ صلح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

ٹانگ کے زخم میں پہلے سے افاقہ ہے گو ضعف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اُمراءِ اضلاع کی توجہ کیلئے

امراء جماعت ہائے احمدیہ کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا چوتھا مرحلہ ختم ہونے میں قریباً ایک ماہ باقی ہے آپ اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کر دیجئے تاکہ وقتِ مقررہ کے اندر پوری وصولی ہو جائے اور آپ کی جماعت میں ایک بھی بقایا دار نہ رہے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم و ۲ اپریل ۱۹۷۸ء ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۲۔ ایجنڈا مشاورت کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء ہے۔ جملہ تجاویز حسبِ قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے امیر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عملِ صالح وہ ہے جس میں کوئی فساد نہ ہو یعنی محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہو

عبادت صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنی چاہیئے اس میں کسی اور بات کو نہ ملاؤ

"اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اللہ کی خاطر کرنی چاہیئے اس میں کسی اور بات کو نہ ملاؤ اور نہ کوئی اَور نیت رکھو۔ عملِ صالح وہ ہے جس میں کوئی فساد نہ ہو۔ اگر انسان کچھ دین کا بننا چاہے اور کچھ دُنیا کا بننا چاہے تو یہ محض ایک فساد ہے ایسی حالت سے بچنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا۔ عملِ صالح وہ ہے جو محض خدا تعالیٰ کے واسطے ہو۔ پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی پرورش آپ کرتا ہے اور اس کے واسطے گزارے کی صورتیں خودبخود ظاہر ہو جاتی ہیں، مگر یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ انسان کے واسطے مناسب نہیں کہ اپنی عبادت کے وقت ایسی باتوں کا خیال دل میں لائے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رزق آسمان پر ہے۔ دیکھو جب ایک انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ محبت رکھتا ہے تو اس میں بھی خالص محبت وہ سمجھی جاتی ہے جس کے درمیان کوئی غرض نہ ہو۔ اصلی محبت کا نمونہ دُنیا کے اندر ماں کی محبت میں قائم ہے۔ کہ وہ اپنے بچے سے کسی غرض کے واسطے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ محبت طبعی ہوتی ہے۔ اگر کوئی بادشاہ بھی کسی عورت کو کہے کہ تو اپنے بچے کے واسطے اتنی تکلیف نہ اُٹھا اس کو اپنے حال پر چھوڑ دے، مرے یا زندہ رہے کوئی باز پُرس تجھ سے نہیں ہوگی تو وہ عورت بادشاہ پر بجائے خوش ہونے کے سخت ناراض ہوگی کہ یہ میرے بچے کے حق میں موت کا کلمہ مُنہ سے نکالتا ہے۔ اور محبت کا جوش دو طرفہ ہوتا ہے بچہ نابالغ ہوتا ہے اس کو کوئی سمجھ نہیں کہ دوست کیا ہے اور دشمن کیا مگر ہر حالت میں ماں کی طرف دوڑتا ہے اور اسی سے اُنس پکڑتا ہے۔ دل را بدل رہیست والا معاملہ ہے۔ جب بچہ نادان ہو کر ماں کی محبت کے عوض میں محبت کرتا ہے تو کیا خدا ایک بچے سے بھی گیا گزرا ہے کہ وہ تمہاری محبت کا عوض تم کو نہ دے گا؟ وہ ضرور محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان نرم رفتار سے خدا تعالیٰ کی طرف چلتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۹۶، ۹۷)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر سید عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ صلح ۱۳۵۷ھش
۲۳ جنوری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیہاتی ماحول میں تعلیم القرآن اور تربیت کا عظیم کام

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء کو تحریک وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرما دیا ہے۔ اِس موقعہ پر خطبہ جمعہ میں حضور نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کی دیگر تنظیموں اور تحریکوں کی طرح وقفِ جدید کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور بنی نوع انسان اس کی معرفت اور پیار کو حاصل کر کے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نور سے اپنے قلوب کو منوّر کریں۔ اِس تحریک کے ذریعہ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری جماعتوں میں اور بالخصوص دیہاتی علاقوں کی جماعتوں میں ہر جگہ ایسے مخلص معلّمین موجود ہوں جن کے دلوں میں قرآنی احکام کو سمجھنے اور سمجھانے اور پھر ان پر عمل کرنے اور کرانے کی تڑپ ہو۔ ایسے معلّمین تیار کرنے اور پھر ان کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے چندہ وقفِ جدید مقرر کیا گیا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ایسے واقفین پیش کرنے کی کوشش کریں جو محض للّٰہ خدمتِ دین کے جذبہ سے سرشار ہو کر گاؤں گاؤں میں جائیں اور لوگوں کو قرآن کریم کے احکام سکھانے اور پھر ان پر عمل کرنے کی تلقین کریں اور پھر اس کے ساتھ ہی چندہ وقفِ جدید میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کریں تاکہ وقفِ جدید کے جملہ اخراجات بخیر و خوبی پورے ہو سکیں۔

تحریک وقفِ جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت کی وہ آخری تحریک ہے جسے حضورؓ نے جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ اِس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے حضور کے دل میں جو تڑپ اور تمنا تھی اس کا اندازہ حضور کے مندرجہ ذیل الفاظ سے لگایا جا سکتا ہے:-

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں میں اِس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اُتارے گا"۔

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

یہ حقیقت ہے کہ تحریک وقفِ جدید زمانہ کی ایک بڑی اہم ضرورت اور تقاضا کو پورا کرنے کے لئے عین وقت پر محض خدا کے فضل سے جماعت کے سامنے رکھی گئی! جو احباب اس تحریک کے کام اور اس کے مبارک نتائج سے واقف ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ کس طرح اس مبارک تحریک نے جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے اہم کام میں نمایاں کردار ادا کیا بالخصوص دیہاتی ماحول میں رہنے والی جماعتوں میں (جن کی جماعت میں بہت بھاری اکثریت ہے) اس تحریک کے ذریعہ کئی نیک نتائج پیدا ہوئے اور بہت سے غیر مسلموں کو اس کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کے نئے سال کے سلسلے میں جن اہم امور کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے اُن میں سے بعض یہ ہیں:-

۱۔ "میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری سے اور جس کی انتہاء ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے سال گزشتہ کے مقابلہ میں اس سال بہت زیادہ حصہ لے گی"۔

۲۔ "زیادہ سے زیادہ واقفین (معلّمین) اِس تحریک میں شمولیت کے لئے اپنے نام پیش کریں"۔

۳۔ "جو دوست اِس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں وہ اپنے وعدوں پر دوبارہ غور کریں۔ ... وہ دوست جنہوں نے ابھی تک وقفِ جدید کی مالی تحریک میں حصہ نہیں لیا ... اُنہیں اِس میں شامل ہونا چاہیئے"۔

۴۔ "میں احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ ... وقفِ جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اُسے پُر کرو ... اور ایک لاکھ روپیہ اس تحریک کے لئے جمع کرو"۔

۵۔ "میرا یہ منشا نہیں ہے کہ احمدی بچے اپنی طاقت سے بڑھ کر بوجھ اٹھائیں میرا مقصد یہ ہے کہ جماعت کے تمام بچے کم از کم آٹھ آنے ماہوار ذاتی قربانی بشاشت اور شوق کے ساتھ اپنے جیب خرچ میں سے نکال کر پیش کریں تاکہ بچپن سے ہی خدمتِ دین کی لذت کے وہ عادی ہو جائیں"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کے کام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"مختلف مقامات پر جو وقفِ جدید کے معلّمین ہیں ان کے ذریعے اُن کی قابلیت کے مطابق کام لیا جا رہا ہے۔ وہ تربیت کا کام کر رہے ہیں اور بچوں کو قاعدہ (یسّرنا القرآن) پڑھا رہے ہیں، نوعمر نوجوانوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھا رہے ہیں، جن کو ترجمہ نہیں آتا انہیں ترجمہ پڑھا رہے ہیں اور ہزاروں احمدی تربیت کے لحاظ سے ان سے مختلف مقامات پر استفادہ کر رہے ہیں ...

... وقفِ جدید کے کام کو چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔ جماعتیں اِس کے بجٹ کو بھی پورا کرنے کی کوشش کریں"۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء)

امیدِ واثق ہے کہ جماعتیں اور احباب تحریک وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کے ساتھ ہی نئے عزم اور ہمت کے ساتھ حضور کی مندرجہ بالا تحریک کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔ جماعتیں جلد سے جلد مخلص اور دینی کام کا درد اور شوق رکھنے والے معلّمین کے زیادہ سے زیادہ نام حضور کی خدمت میں پیش کریں، چندہ وقفِ جدید کے وعدے لکھوائیں اور پھر انہیں پورا کرنے کی سعی فرمائیں۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ احمدی بچوں کو اس میں شامل کرنے کی تحریک فرمائیں اور ایسے رنگ میں تحریک کریں کہ بچے خود اپنے شوق سے اپنے جیب خرچ میں سے ماہ بماہ اس تحریک کے لئے چندہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے، آمین۔

فاتح ہیں مگر ہاتھ میں تلوار نہیں ہے

ساغر میں اگر عکسِ رُخِ یار نہیں ہے ❖ کیوں شکوۂ محرومیٔ دیدار نہیں ہے
ربوہ کی ہر اک شے ہے سکینت کا خزینہ ❖ اِک وجہِ سکوں صحبتِ ابرار نہیں ہے
کیا کم ہے کہ لاکھوں ہیں مرے دیس میں یوسف ❖ مانا کہ یہاں مصر کا بازار نہیں ہے
اس دَور میں کچھ اور ہیں آدابِ محبّت ❖ اب شرطِ وفا تیغ کی جھنکار نہیں ہے
رستے میں کبھی قافلے ٹھہرا نہیں کرتے ❖ ہے چشمہ یہاں کوئی جو گلزار نہیں ہے
یہ پرتوِ خورشید کا اعجاز ہے ورنہ ❖ خود آپ تو روشن کوئی دیوار نہیں ہے
جیتے ہیں تو دل ہم نے محبت سے ہیں جیتے ❖ فاتح ہیں مگر ہاتھ میں تلوار نہیں ہے
دیکھے گا جہاں اَور بھی قدرت کے کرشمے ❖ گردش میں عبث گنبدِ دوّار نہیں ہے
ہر شے ہے ترے حُسنِ فسوں گر کی ثنا خواں ❖ وہ کون ہے جو تیرا پرستار نہیں ہے
ہاں اَور پلا اَور پلا بادۂ عرفاں ❖ ہاں سیر ابھی سیرِ دلِ زار نہیں ہے
یہ اُس کا کرم ہے کہ عطا کرتا ہے سب کچھ ❖ انساں تو کسی شے کا بھی حقدار نہیں ہے

جو جھک نہ سکی فصلِ بہاراں میں مبشرؔ
وہ شاخ تو ہے شاخِ ثمر دار نہیں ہے

(مبشر احمد راجیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر خاتم النبیین اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد - برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۹)

آٹھواں انکشاف یہ کیا گیا کہ اگرچہ مہدی موعودؑ کو ابتداء میں حقیر سمجھا جائے گا مگر اللہ تعالیٰ بالآخر اس کے لئے زمین کے مشارق و مغارب فتح کر دے گا۔ (بحار الانوار جلد ۱۳ ۔ صفحہ ۱۵۹، صفحہ ۲)

اس ضمن میں حضرت امام باقر علیہ السلام نے یہ عظیم الشان خوشخبری بھی دی کہ:-

"ان المومن فی زمان القائم وھو بالمشرق یری اخاہ الذی فی المغرب وکذا الذی فی المغرب یری اخاہ فی المشرق"

ترجمہ: زمانہ مہدی موعودؑ میں جو مومن مشرقی ممالک کے رہنے والے ہوں گے وہ اپنے مغربی ممالک کے بھائیوں کو اور جو مغرب کے ہوں گے وہ مشرق میں بسنے والے بھائیوں کو دیکھیں گے۔

جیسا کہ اس کا ایک روح پرور نظارہ ہم اس وقت جلسہ سالانہ پر بھی کر رہے ہیں۔

نواں انکشاف بزرگانِ امت پر یہ ہوا کہ مہدی موعودؑ کے بارہ خلفاء ہوں گے (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۳۶)

دسواں انکشاف یہ ہوا کہ مہدی موعودؑ کی عمر اپنے قیام سے لے کر وفات تک انیس سال ہو گی مگر اس کا زمانہ ایک ہزار چالیس سال ہو گا اور اس کی (روحانی) سلطنت کے بعد قیامت تک کسی اور کی حکومت نہ ہو گی:-

"عمرِ شریفش ہزار و چہل سال"
(النجم الثاقب صفحہ ۳۴۷)

"لیس بعد دولۃ القائم لاحد دولۃ"
(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۲۳۶)

پیشگوئی کا شاندار ظہور

میرے بزرگو اور بھائیو! بزرگانِ سلف کی باطنی اور روحانی بصیرت اور فیضانِ ختم نبوت کا یہ کتنا زبردست معجزہ اور بھاری نشان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (اپنے ازلی نوشتوں اور پیشگوئیوں کے عین مطابق) ۱۳۰۶ھ یعنی ۵ھ میں نازل ہونے والی آیت خاتم النبیینؐ کے ٹھیک ۱۳۰۱ سال بعد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو مہدی موعودؑ بنا کر کھڑا کر دیا۔ ؎

ہم پہ کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضورؐ نے

حضرت مہدی موعودؑ نے ۱۳۰۶ھ میں اس جماعت کی بنیاد رکھی اور اپنی آمد کا واحد مقصد یہ بیان فرمایا:-

"ہمارا مدعا جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے دل میں جوش ڈالا ہے یہی ہے کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت قائم کی جائے جو ابد الآباد کے لئے خدا تعالیٰ نے قائم کی ہے اور تمام جھوٹی نبوتوں کو پاش پاش کر دیا جائے۔"
(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۹۱، ۹۲)

"ہمارا صرف ایک ہی رسولؐ ہے اور ایک ہی قرآن شریف۔"
(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۲۵)

؎ وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

شانِ خاتمیت محمدیہؐ کی علیٰ وجہ البصیرت منادی

حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے کامل غلامی اور مکمل فنائیت کے ذریعہ تیرہ سو سال کا طویل فاصلہ طے کیا اور حضرت خاتم النبیینؐ کے حسن و جمال، آپ کی برکات و تاثیرات اور فیوض و احسانات کو بچشم خود دیکھا اور نہ صرف بزرگانِ سلف کے بیان فرمودہ معانی ختم نبوت پر عارفانہ انداز میں روشنی ڈالی بلکہ اپنی قوتِ یقین معرفت اور بصیرت کے ساتھ خاتمیت محمدیہؐ کے اور بہت سے مخفی حقائق بھی اجاگر اور بے نقاب کئے اور فرمایا:-

"ہم بصیرت تام سے .... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء یقین کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہم پر ختم نبوت کی حقیقت کو ایسے طور پر کھول دیا ہے کہ اس عرفان کے شربت سے جو ہمیں پلایا گیا ہے ایک خاص لذت پاتے ہیں جس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا۔"
(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۴۲)

نیز حضرت خاتم الانبیاءؐ کے باطنی حسن و جمال سے متاثر ہو کر فرمایا:- ؎

"فدا شد در رہش ہر ذرۂ من
کہ دیدم حسنِ پنہانِ محمدؐ
دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ
دریں رہ گر کشندم ور بسوزند
نتابم رو ز ایوانِ محمدؐ"

ترجمہ: میرا ہر ذرہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں قربان ہے کیونکہ میں نے آپ کے پوشیدہ حسن کو دیکھ لیا ہے۔ میں کسی اور استاد کا نام نہیں جانتا کیونکہ میں تو صرف محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدرسہ میں پڑھا ہوں۔ اس راہ میں خواہ مجھے قتل کیا جائے یا جلا دیا جائے میں محمدؐ کی بارگاہ سے ہرگز منہ نہیں پھیروں گا۔

لادینی فلسفوں اور ملحدانہ تحریکوں سے گھری ہوئی موجودہ دنیا کو یہ یقین دلانا ممکن نہیں رہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر خاتمیت سے واقعی پہلے سارے نبیوں کو مقام نبوت عطا ہوا۔ دوسرے نبیوں کے فیوض ختم ہو چکے ہیں اور اب ارض و سماء میں آپ ہی کا فیضان جاری ہے اور یہ کہ آنحضرتؐ کا یہ ارشاد مبارک واقعی اپنے اندر صداقت رکھتا ہے کہ:-

"لو کان موسیٰ و عیسیٰ حیین ما وسعھما الا اتباعی۔"
(ابن کثیر برحاشیہ فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۲۴۶)

ترجمہ: اگر اس زمانہ میں موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام بھی زندہ ہوتے تو میری پیروی کے سوا انہیں کوئی چارہ نہ ہوتا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل مہدی موعودؑ نے متعدد آسمانی نشانوں اور آسمانی برکتوں سے اس دعویٰ کو ایک سائنٹیفک صداقت کے طور پر ثابت کر دکھایا اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ابدی اور زندہ روحانی افاضہ کے ثبوت میں اپنے وجود کو پیش کر کے دنیا بھر میں یہ پُرشوکت منادی کی کہ:-

"میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ اس نے ابراہیمؑ سے مکالمہ مخاطبہ کیا اور پھر اسحٰقؑ سے اور اسمٰعیلؑ سے اور یعقوبؑ سے اور یوسفؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مسیح ابن مریمؑ سے اور سب کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہمکلام ہوا کہ آپ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی ایسا ہی اس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا۔ مگر یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔"
(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۹-۲۰)

پھر فرمایا:-

"وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریتِ شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے"
(حقیقۃ الوحی)

بلاشبہ حضرت مہدی موعودؑ نے بزرگانِ سلف کے مکاشفات اور پیشگوئیوں کے مطابق تمام گزشتہ نبیوں کے بروز ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا:- ؎

"میں کبھی آدمؑ کبھی موسیٰؑ کبھی یعقوبؑ ہوں
نیز ابراہیمؑ ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار"

مگر یہ وضاحت بھی فرمائی کہ:- ؎

"ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است"

اس چشمۂ رواں کو ذرا غور سے دیکھو یہ تو کمالات محمدیؐ کے غیر محدود سمندر کا محض ایک قطرہ ہے جس میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر موجود ہیں۔

اللّٰھم صل علیٰ محمد و آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔ سبحان اللہ ما اعظم شانک یا رسول اللہ!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر مستقبل میں یہ خیال بھی ذہنوں کے اندر خلجان پیدا کر سکتا تھا کہ جب آنحضرتؐ کی امت میں ہزاروں بزرگ نورِ نبوت سے منور تھے تو حدیث نبوی میں صرف ایک شخص ہی کو نبی کیوں کہا گیا؟ حضرت مہدی موعودؑ نے اس کا یہ نہایت لطیف جواب دیا کہ:۔

"آنحضرتؐ کی امت میں سے ہزارہا انسانوں کو نبوت کا درجہ ملا مگر صرف شانِ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر ان کو اس سے ظاہراً ملقب نہیں کیا گیا۔ لیکن اگر اس امت میں کوئی بھی نبی نہ پکارا جاتا تو مماثلت موسوی کا پہلو بہت ناقص رہتا اور مرجوحیہ امتِ موسوی کو ایک تفضیلت ہو جاتی اس لئے یہ خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک سے ایک شخص کو دے دیا جس نے مسیح ابن مریم ہو کر دنیا میں آنا تھا۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۲۹ مع حاشیہ)

"احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ ایسا شخص ایک ہی ہوگا۔"

(حقیقۃ الوحی طبع اول صفحہ ۳۹۱)

نیز فرمایا:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک کا نام نبی رکھا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۴۳۱)

پہلے بزرگوں نے خاتم النبیینؐ کے ایک معنی "بادشاہ ہفت اقلیم" کے بھی کئے ہیں لیکن اس کا عملی ظہور نقشۂ عالم پر کس طرح مقدر ہے؟ یہ عظیم الشان راز بھی حضرت مہدی موعود علیہ السلام نے آکر کھولا اور فرمایا:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ آپ کی مکی زندگی کا ہے اور ایک حصہ مدنی زندگی کا ہے...... یہ زمانہ اس کی تفسیر ہے...... تیرہ سو برس میں اگرچہ سلطنتیں بھی ہوئی ہیں اور اسلام کے بڑے بڑے عروج بھی ہوئے ہیں مگر اسلام کے مصائب بھی ساتھ ساتھ رہے ہیں ۔۔۔ ۱۳۰۰ برس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۳ برس کا نقشہ تھا۔ اب فتوحات کا زمانہ جو حقیقی فتح ہے چودھویں صدی سے شروع ہے اس ہزار سال میں آپ کی نبوت کے لئے جناب الٰہی عجیب کام دکھلائیں گے جس سے اسلام کی فتح مبین ہوگی۔"

(الحکم ۱۴ مارچ ۱۹۳۵ء صفحہ ۵)

ع اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

خلاصۂ کلام

معزز حضرات! تفسیر خاتم النبیینؐ کے سلسلہ میں بزرگانِ سلف کے بتیس معانی خاکسار نے آپ کی خدمت میں عرض کر دیئے ہیں۔ میں ان سب بزرگوں کی خاکِ پا ہوں اور میرا دل اس یقین سے لبریز ہے کہ ان سب معنوں پر غور کرنے کے بعد حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سچے عاشق کی زبان خواہ خاموش رہے مگر اس کی روح یہ ضرور پکار اٹھے گی کہ اگر یہ تمام علماء ربانی۔ صلحائے امت اور ائمہ مجتہدین رضوان اللہ علیہم اجمعین بالفرض دوبارہ دنیا میں تشریف لے آئیں تو ہمارے محبوب ملک پاکستان اور بالخصوص ربوہ میں ضرور آئیں گے کیونکہ الہام و کشوف پر ایمان کے اعتبار سے آج روئے زمین پر ان مشاہیر اسلام اور عشاقِ خیر الانام کے ہم مسلک اور ہم مذہب صرف احمدی ہیں۔ انہیں میں بزرگانِ سلف کے الہامی افکار و خیالات اور کشفی تجربات زندہ ہیں اور وہی ہیں جو آج منصبِ ختم نبوت کے تمام پہلوؤں پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ہمارے موجودہ امام اور مہدی موعودؑ کے خلیفہ ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

"خاتم الانبیاء زندہ باد کی حیثیت ایک عارفانہ نعرہ کی ہے ہمارا نعرہ ہے اور علم و عرفان نہ رکھنے والوں کے منہ سے نکلے تو مجذوبانہ نعرہ ہے البتہ یہ مجذوبانہ نعرہ سن کر بھی ہمارے دل خوش ہوتے ہیں کہ ہمارے محبوبؐ کے نور کی ایک جھلک کو تو انہوں نے دیکھ لیا خواہ معنی کے لحاظ سے انہوں نے نہیں کیوں نہ دیکھا ہو۔ لیکن اگر کہیں یہ نعرہ بلند ہو تو آپ زیادہ شوق سے، زیادہ پیار سے اس کے اندر شامل ہوا کریں۔ مہدیوں کی آواز اگر پہلے آسمان تک پہنچتی ہو تو آپ کی آواز ساتوں آسمان سے بھی بلند ہو کر خدائے عزوجل کے عرش تک پہنچ رہا ہو۔ ہمارے آقا، ہمارے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوں کہ میرے کامل متبعین میرے عشق میں مستانہ وار یہ نعرہ لگا رہے ہیں "خاتم الانبیاء زندہ باد"

ذات و صفات باری کے مظہر اتم انسانیت کے محسن اعظمؐ کی عظیم روحانی تجلیات (الفضل ۲۱) سے مستفیض ہونا ہے۔ ہزاروں بار سلام اور رحمت اس پر جس نے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین!

مالٹے کی سکواش

مکرم تنویر احمد صاحب مہار (ایم۔ایس سی) آنرز

پھل کا انتخاب:

سکواش کے لئے پھل رسدار اور صحت مند منتخب کیا جائے۔ گلا سڑا اور بیمار پھل ہرگز استعمال نہ کریں۔ پھل خواہ ترش ہی ہو لیکن مکمل طور پر پکا ہونا چاہیئے۔

فارمولہ

گھریلو پیمانے پر

(۱)	مالٹے کا رس	۱۰ پونڈ
(۲)	چینی	۷ "
(۳)	پانی	
(۴)	سٹرک ایسڈ	۳۔۴ اونس
(۵)	پوٹاشیم میٹا بائی سلفائیٹ	۵ گرام یا ۵ ماشے
(۶)	مالٹے کا رنگ	حسب پسند

تجارتی پیمانے پر

(۱)	مالٹے کا رس	۱۰۰ پونڈ
(۲)	چینی	۱۲۵ "
(۳)	پانی	۷۵ "
(۴)	سٹرک ایسڈ	½۵ اونس
(۵)	پوٹاشیم میٹا بائی سلفائیٹ	۳۔۴ اونس
(۶)	مالٹے کا رنگ	حسب پسند

پھل دھونا اور کاٹنا

پھل کو تین چار مرتبہ اچھی طرح صاف پانی سے دھوئیں پھر اس کو صاف کپڑا کی مدد سے خشک کرکے چاقو کی مدد سے دو حصوں میں کاٹ کر سٹین لیس سٹیل کے برتن میں رکھتے جائیں۔

جوس نکالنا

جوس نکالنے سے پہلے مشین کو اُبلتے ہوئے پانی سے اچھی طرح سے دھو کر خشک کر لیں۔ جب رس نکل آئے تو اسے ململ کے موٹے کپڑے سے چھان لیں۔

تیاری

چھنے ہوئے رس کا وزن کر لیں اور فارمولہ کے مطابق چینی رس میں ملا دیں رس کو آہستہ آہستہ چمچہ کی مدد سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام چینی رس میں حل ہو جائے۔ پھر سٹرک ایسڈ کو کسی چینی کے پیالہ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر حل کر لیں اور اس محلول کو بھی رس میں ملا کر اس کے بعد حسب پسند مالٹے کا رنگ تھوڑے سے پانی میں اچھی طرح حل کرکے اس میں ملا دیں۔ اب فارمولہ کے مطابق پوٹاشیم میٹا بائی سلفائیٹ پہلے کی طرح تھوڑے سے پانی میں حل کرکے رس میں ملا دیں۔

اب سکواش بوتلوں میں بھرنے کے لئے بالکل تیار ہے۔ اب شیشے کی بوتلوں کو گرم پانی میں سرف یا ڈیٹرجنٹ ملا کر برش کے ساتھ دھوئیں حتیٰ کہ بوتلوں کے پیندے سے اور منہ کے قریب میل کچیل کا ذرہ بھی باقی نہ رہے بوتلوں کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد تھوڑا سا پوٹاشیم میٹا بائی سلفائیٹ لے کر اسے پانی میں اچھی طرح حل کرکے بوتلوں میں ڈال کر پانی انڈیلتے جائیں۔ اب ان جراثیم سے پاک بوتلوں میں سکواش بھرتے جائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ منہ کے قریب ½۱ انچ تک جگہ خالی رہنے دیں۔ اور پھر کارک لگا دیں۔ اس کے بعد ایک برتن میں موم گرم کرکے کارک لگی بوتلوں کو الٹا کرکے اس میں اس طرح ڈبوئیں کہ موم بوتلوں کے منہ پر اچھی طرح سے لگ جائے اور وہ بالکل مکمل طور پر ہوا بند ہو جائیں۔ اب بوتلوں کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر ذخیرہ کر لیں۔

احتیاطیں

سکواش بنانے میں سب سے بڑی احتیاط یہ ہے کہ استعمال ہونے والے تمام برتن تام چینی، پلاسٹک یا سٹین لیس سٹیل کے ہونے چاہئیں۔

(۲) کارک کو بوتلوں کے منہ پر لگانے سے پہلے پانی میں ابال کر خشک کریں۔

(۳) تیار شدہ سکواش کو پندرہ دن سے پہلے ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ اس سے آپ کا گلا خراب ہو سکتا ہے۔

(۴) پوٹاشیم میٹا بائی سلفائیٹ ایک زہریلی دوائی ہے جس کے استعمال سے سکواش خراب نہیں ہوتا۔ اور اسے زیادہ دیر تک محفوظ کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے استعمال میں خاص احتیاط برتی جائے اور فارمولہ کے عین مطابق استعمال کیا جائے ورنہ نقصان دہ ثابت ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۴۳۳

میں صوبیدار نذیر احمد ولد قاسم علی صاحب قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زمین زرعی ۲۲ کنال مالیت -/۲۹۰۰۰ روپے
۲۔ مکان سکنی مالیت -/۴۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نذیر احمد ولد قاسم علی۔
گواہ شد۔ محمد انور نسیم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔
گواہ شد۔ خدا بخش سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ 69/R.B گھسیٹ پورہ فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۴

میں غلام فاطمہ زوجہ صوبیدار نذیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی ۲ تولے مالیت -/۱۰۰۰ روپے
حق مہر -/۳۰۰ روپے ادا ہو چکا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ غلام فاطمہ
گواہ شد۔ محمد انور نسیم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ 69/R.B گھسیٹ پورہ۔
گواہ شد۔ خدا بخش سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ 69/R.B گھسیٹ پورہ فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۵

میں امینہ بی بی بیوہ مہر الدین مرحوم قوم ونڈارہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور وزنی ۲ تولہ مالیتی -/۱۰۰۰ روپے
(بطور حق مہر)
نقد رقم -/۷۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امینہ بی بی
گواہ شد۔ اسلام الحق ولد فضل حق صاحب ڈاکٹر اسلام الحق شیخ ریلوے روڈ بدوملہی۔
گواہ شد۔ شیخ عبدالکریم ولد شیخ نبی بخش صاحب ریل بازار بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۶

میں سردار بی بی زوجہ چوہدری عطاء اللہ صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۵۵۹ گ ب۔ ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۲ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولے مالیتی -/۱۰۰۰ روپے (ڈنڈیاں)
۳۔ زرعی اراضی ۷/۳ کنال مالیتی -/۸۰۰۰ روپے (واقع چک 35/11.L ضلع ساہیوال۔)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سردار بی بی زوجہ چوہدری عطاء اللہ صاحب۔
گواہ شد۔ مقبول احمد باجوہ ولد عطاء اللہ صاحب باجوہ ۱۳/۳ دار الصدر غربی ربوہ۔
گواہ شد۔ عطاء اللہ باجوہ (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۳۴۳۷

میں صدیقن زوجہ غلام احمد صاحب لدھیانوی قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال۔ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۲۵۰ روپے وصول شدہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صدیقن
گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع صدر موصیان وصیت نمبر ۲۳۵۳ ۷/۲ ریلوے روڈ ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد سعید انسپکٹر وصایا وصیت نمبر ۱۹۹۵۶ دار النصر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۸

میں برکت صالحہ زوجہ عبدالغنی بٹ صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے
۲۔ کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ مالیت -/۷۳۰ روپے۔
۳۔ لاکٹ وزن ½۱ تولہ -/۱۰۹۵ روپے
۴۔ انگوٹھیاں تین عدد وزن ۱۱ ماشہ (گیارہ) -/۶۶۹ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ برکت صالحہ زوجہ عبدالغنی بٹ صاحب
گواہ شد۔ عبدالغنی بٹ خاوند موصیہ
گواہ شد۔ مسعود احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ صاحب بدوملہی تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔

یہ اشیاء کن کی ہیں۔؟

مندرجہ ذیل اشیاء جلسہ سالانہ کے موقع پر ملی ہیں جن کی ہوں نشانی بتا کر لے لیں۔

۱۔ دوپٹہ کاسنی رنگ بچگانہ۔
۲۔ بچے کا سرخ رنگ کا چیک دار پاجامہ۔
۳۔ ایک رسٹ واچ بغیر چابی کے۔
۴۔ ایک سفید رنگ کا چھوٹا سا پرس جس میں کچھ کاغذات ہیں۔
۵۔ چابیوں کے مختلف چار گچھے۔
۶۔ ایک بچے کا چھوٹا سا پرس جس میں ربن وغیرہ ہیں۔
۷۔ ایک رولڈ گولڈ کا کڑا۔
۸۔ ایک ہیئر بینڈ۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے والد حکیم عبدالرحمٰن صاحب سابق معلم اصلاح وارشاد آئنہ ضلع شیخوپورہ تقریباً ڈیڑھ ماہ بیمار رہ کر ۱۲ر جنوری ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک ½۸ بجے صبح اس جہان فانی سے کوچ فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی احباب بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔

(حکیم عبدالمنان آئنہ ضلع شیخوپورہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب [illegible] منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات نے اپنے والد محترم حکیم برکت اللہ صاحب کی وفات پر ایصال ثواب کے لئے مبلغ دس روپے چندہ ارسال کرتے ہوئے قارئین کرام سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریۂ تعزیت

(محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب مرحوم)

میرے شوہر محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ابن حضرت مرزا سلطان احمد صاحبؓ کی المناک وفات پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل بہت سے بھائی بہنوں نے بذریعہ خطوط و تار اور بہنوں نے گھر پر تشریف لا کر نہایت درجہ محبت و خلوص اور یگانگت سے ہمارے غم میں شرکت کی اور اپنے دلی جذبات کا اظہار فرما کر ہمارے غم رسیدہ دلوں کی ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی جناب سے اس محبت اور اخلاص کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے آمین

میری صحت کئی سال سے بہت خراب چلی آ رہی ہے گذشتہ سال گردے کا بہت بڑا اپریشن ہوا اس وقت سے مختلف عوارض کی وجہ سے میں اپنے میں اتنی طاقت و ہمت نہیں پاتی کہ سب بھائی بہنوں کو شکریہ کا خط لکھ سکوں اس لئے اخبار الفضل کے ذریعے سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں اور فرداً فرداً جواب نہ دے سکنے کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ وہ مرحوم کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں اور ہمارے سب بچوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا اور جملہ بہن بھائیوں کا ہمیشہ حافظ و ناصر رہے۔

(امۃ السلام بیگم، بیگم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب مرحوم بنت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نشان

احباب ۴ جنوری ۱۹۷۸ء کے الفضل میں خاکسار کی خوشدامن محترمہ اصغری بیگم صاحبہ کی وفات کی خبر پڑھ چکے ہیں۔ مرحومہ کو حضرت مسیح پاکؑ کی پرانی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل ہونے کے علاوہ یہ خصوصیت بھی حاصل تھی کہ ان کا وجود ایک الٰہی نشان کا حامل تھا۔ وہ ذکر بدر جلد ۷ نمبر ۳ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۰۸ء الحکم جلد ۱۲ نمبر ۶ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۰۸ء اور تذکرہ بار سوم صفحہ ۷۴۸ پر یوں درج ہے:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مرحوم امیر خاں کی بیوہ جس دن اس کا خاوند فوت ہوا میں نے دیکھا کہ اس بیوہ کی پیشانی پر ۵ یا ۶ یا ۷ کا عدد لکھا ہوا ہے میں نے وہ مٹا دیا اور اس کی جگہ اس کی پیشانی پر ۶ کا عدد لکھ دیا ہے۔"

حضور علیہ السلام کے اس کشف پر "تذکرہ" کے مرتب نے حاشیہ میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"امیر خاں صاحب مرحوم پیر منظور محمد صاحبؓ موجد قاعدہ یسرنا القرآن کی بیوی کے رشتہ میں بھائی تھے جن کے ساتھ محمد اکبر خان صاحب مرحوم کی دختر اصغری بیگم صاحبہ بیاہی گئی تھیں۔ ان کی وفات کے بعد اصغری بیگم صاحبہ میاں بدو خان صاحب کے عقد میں آئیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بشارت کے ماتحت اب ان کے چھ بچے ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں:۔

محمد عبد اللہ صاحب، محمد یعقوب صاحب، محمد داؤد صاحب، محمد الیاس، زینب، عائشہ

ان میں سے محمد یعقوب صاحب خلافت لائبریری کے معاون لائبریرین ہیں۔

اصغری بیگم صاحبہ اپنے والدین کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر کے ایک حصہ میں رہتی تھیں اور ان کی والدہ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت کرتی تھیں۔"

ایک نوجوان عورت کا بیوہ ہو جانا بڑے صدمہ کا موجب ہوتا ہے۔ اس مرحلہ میں مرحومہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک کس قدر ایمان افروز ہے کہ صدمہ کے عالم میں چھ بچوں کی بشارت ملی اور پھر اس بشارت کے عین مطابق اولاد عطا ہوئی۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (خاکسار عبد الواحد نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

(منیجر)

ولادت

میرے چچازاد بھائی مکرم سید رشید احمد صاحب ارشد بخاری کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۷۸ء بروز جمعرات پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت الحاج حکیم سید شاہ نواز صاحب بخاری مرحوم آف کھرڑ ضلع انبالہ کا پڑپوتا اور مکرم سید گلزار احمد شاہ صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم قریشی ہدایت اللہ صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرم قریشی حمید اللہ صاحب سب انسپکٹر پولیس کا بھانجا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے، خادم دین، بلند اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خورشید بخاری خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

شارٹ ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال رواں کی فیس جمع کرا دی ہو سر بمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ 1978-1-27 کو دن کے گیارہ بجے وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا اُن کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں جو اُس وقت حاضر ہوں کھولے جائیں گے۔

شرائط:۔

(۱) زرِ ضمانت چالان خزانہ یا کسی منظور شدہ بینک کی ڈیپازٹ۔ ریٹ۔ کال کی صورت میں ہی قابلِ قبول ہوگی زر ضمانت کی عدم موجودگی میں ٹینڈر نہ تو جاری کئے جائیں گے اور نہ ہی ان پر کوئی غور ہوگا۔

(۲) کام کی تفصیلات مثلاً شرائط۔ نقشہ جات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے کسی روز بھی اوقاتِ کار کے دوران دیکھے جا سکتے ہیں۔

(۳) مشروط ٹینڈر کسی صورت میں بھی قابلِ قبول نہ ہوں گے۔

(۴) ٹینڈرز کے کاغذات فیس ادا کرنے کے بعد (جو ناقابلِ واپسی ہوگی) وصولی کی تاریخ سے قبل کسی روز بھی زیرِ دستخطی کے دفتر سے اوقاتِ کار کے دوران دیکھے جا سکتے ہیں۔

(۵) بصورت فرم یا کمپنی ایجنٹ حضرات مختار نامہ ٹینڈرز کے ہمراہ منسلک کریں۔

نمبر شمار	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد کام
(۱)	بارشوں اور سیلاب سے نقصان زدہ سڑک گجرات سرگودھا کے میل نمبر ۱۰۱ کی درستگی۔	۲,۵۰,۰۰۰/- روپے	۵,۰۰۰/- روپے	۴ ماہ

ایگزیکٹو انجنیئر

ہائی وے ڈویژن سرگودھا

IPL 297

ضروری اعلان برائے لجنات

جن لجنات نے نمائش کے سامان یا رقم کی بابت کوئی حساب کتاب کرنا ہو تو وہ بیس پچیس دن کے اندر اندر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اطلاع دیں اس کے بعد کسی لجنہ کا کوئی حساب نہیں کیا جائے گا اور ان کا سامان اور رقم وقف میں شمار کر لی جائے گی۔

سیکرٹری نمائش
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴